بلّی ہار گئی

مُرغا بولا ککڑوکوں
مُرغی بولی جاگی ہوں
چوزے بولے چوں چوں چوں
مُرغی بولی دانے دوں؟
بلّی آئی اتنے میں
بچے بھاگے ڈربے میں
لیکن مرغی میرے یار
ہوگئی لڑنے کو تیار
بولی آؤ خالہ جان
خالی خالی ہے میدان
آؤ لڑکر دیکھیں ہم
کس کے اندر کتنا دَم
دیکھ کے تیور مُرغی کے
ہوش اُڑے پھر بلّی کے
بلّی بھاگی آخرکار
گویا اُس کی ہوگئی ہار
نادؔر یہ جو ہمت ہے
اِس میں رب کی نصرت ہے

ممتاز نادؔر
مولانا آزادنگر، دھولیہ

سب ہیں میرے

ہندو، مسلم، سکھ عیسائی
سب ہیں میرے اپنے بھائی
مندر، مسجد اور گرودوارے
گرجا گھر بھی مجھ کو پیارے
میں کیا جانوں میرے تیرے
میں سب کا ہوں سب ہیں میرے
تاج، قطب مینار ہے اپنا
ایلورہ، کھجورا ہو، اجنتا
گنگا، جمنا راوی ستلج
اور ہمالیہ کی یہ سج دھج
میرے سندر سانجھ سویرے
میں سب کا ہوں سب ہیں میرے
خسرو، تلسی، غالب، میرا
اور رحیمن، سور، کبیرا
چشتی، نانک، سائیں بابا
میرے قبلہ، میرے کعبہ
میرے دیس کے موتی ہیرے
میں سب کا ہوں سب ہیں میرے

حیدر بیابانی
بسیرا، بیابانی، اچل پورسٹی، امراوتی (مہاراشٹر)